

پریس ریلیز

پاکستان میں نوید بٹ کی جبری گمشدگی کو ختم کرنے کے لیے پکار

(ترجمہ)

پاکستان کی انٹرسروسز انٹیلی جنس (آئی ایس آئی) کے ہاتھوں ولایت پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ کو اغوا ہونے کے 9 سال مکمل ہو چکے ہیں۔ انہیں 11 مئی 2012 کو اغوا کیا گیا تھا۔

اس واقع کے حوالے سے ولایت پاکستان میں حزب التحریر کے میڈیا آفس نے دوپریس ریلیز جاری کیں تھیں:

31 جنوری 2021 کو پہلی پریس ریلیز جاری ہوئی: "3 جنوری 2018 کو نوید بٹ کو پیش کرنے کا حکم جاری ہوا تھا لیکن 11 مئی 2012 کو جبری گمشدگی کے بعد سے ان کا کوئی اتہ پتہ معلوم نہیں۔"

21 مئی 2021 کو دوسری پریس ریلیز جاری ہوئی: "رمضان کے بابرکت مہینے میں خلافت کے سچے داعی نوید بٹ کی رہائی کا مطالبہ کریں، جو 11 مئی 2012 کو حکومتی ایجنسیوں کے ہاتھوں اغوا ہوئے تھے۔"

نوید ایک سیدھے، صاف گو آدمی ہیں جو لاہور میں رہتے تھے، ایک خاندانی آدمی، الیکٹریکل انجینئر، ایک مخلص مسلمان، اسٹریٹجک اور سیاسی سوچ میں ایک منفرد فکر رکھنے والے اور طویل عرصے سے سیاسی میدان میں سرگرم عمل سیاسی جماعت حزب التحریر کے ولایت پاکستان میں ترجمان ہیں۔ یہ نوید کی خصوصیات کی ایک مختصر سی فہرست ہے لیکن پاکستان کی انٹیلی جنس ایجنسیوں کو ان خصوصیات سے کوئی سروکار نہیں تھا، اور سرکاری یونیفارم پہنے ایک گروپ نے انہیں ان کے بچوں کے سامنے اپنی بدنام زمانہ "سیکیورٹی ویز" میں سے ایک میں زبردستی منتقل کیا جب وہ اپنے بچوں کو اسکول سے لے کر گھر پہنچے ہی تھے۔

نوید کا تعلق مسلم سیاسی مفکرین کی ایک خاص نسل سے ہے جو بوسیدہ سیاسی منظر نامے پر چھا جانے والی دھوکہ دہی کو بے نقاب کرنے کی انوکھی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نوید حقیقی "روڈ میپ" کا تصور کرنے میں کامیاب رہے تھے جس کے ذریعے ان کا بیارامادروطن پاکستان اپنی عظمت کو حاصل کر سکتا ہے۔ ایک ایسا وژن جس کے ذریعے پاکستان اپنے محل وقوع، آبادی، قدرتی اور تکنیکی اثاثوں کا صحیح طور پر فائدہ اٹھا سکتا ہے، تاکہ جنوبی اور وسطی ایشیاء میں طاقت کا مرکز بن سکے۔ ایک ایسا وژن جس کے ذریعے پاکستان ایشیاء میں ایک بڑی طاقت کا درجہ حاصل کر سکتا ہے اور امت مسلمہ کو دوسری بار زندہ کر سکتا ہے، اسے اپنی ۴۰۰ سالہ قدیم ورثہ پر بحال کر سکتا ہے۔

نوید پر جو ظلم ہوا اس کی وجہ سیاستدانوں اور اعلیٰ عہدیداروں، چاہے وہ حکومت میں ہو یا مسلح افواج میں، کے فیصلوں اور اقدامات پر ان کی موثر تنقید تھی۔ وہ فیصلے اور اقدامات جو ایک طرف، منظم طریقے سے پاکستان کی صلاحیتوں کو ختم کر رہے تھے، اور دوسری طرف، مسلم برادریوں میں صدیوں پرانے اتحاد کو ٹکڑے ٹکڑے کر رہے تھے، جو ایشیاء کے اس حصے میں طویل عرصے سے پھل پھول رہا ہے۔

نوید کی ایک تنقید اس بھرپور جنگ کے خلاف تھی جو پرویز مشرف نے پاکستان کے مغربی قبائلی علاقوں کے عوام پر مسلسل جاری رکھی تھی۔ یہ ایک ایسی جنگ تھی جس میں پاک فوج کو فانا کے علاقے کے قبائلوں کے خلاف لڑنا پڑی اور اپنے بھائیوں اور بہنوں کو مارنا پڑا۔ یہ سب افغانستان کی سرحد کے اس پار حملہ آور امریکی فوج پر باؤ کم کرنے کے لیے کیا گیا تھا۔ سترہ سالہ تباہ کن جنگ شروع ہوئی، جس کے دوران شہر، اسکول، کاروبار اور گھر تباہ ہو گئے۔ ہزاروں مسلمان شہید ہوئے، سیکڑوں ہزاروں افراد بے گھر ہوئے اور پاکستان کے اندر مسلمانوں کے مابین ایک دراڑ آگئی، جس کا سدباب ابھی باقی ہے۔

نوید نے کرپٹ جرنیلوں اور ایجنٹ عہدیداروں پر کھلے عام تنقید کی، جنہوں نے فوج اور سرکاری اداروں کے انتہائی حساس اعصابی مراکز کے اندر خطرناک امریکی اثر و رسوخ کو پھیلا یا۔ کنزول اور نگرانی کو برقرار رکھنے کے لئے امریکی ایف بی آئی اور سی آئی اے کے ہر طرح کے افسران پاکستان کی مسلح افواج کے جنرل ہیڈ کوارٹر (جی ایچ کیو)، ڈائریکٹوریٹ آف ملٹری آپریشنز (ایم او) اور انٹرسروسز انٹیلی جنس (آئی ایس آئی) کے ڈائریکٹوریٹ کے اندر تعینات ہیں۔ ان کرپٹ جرنیلوں اور سیاست دانوں کی مدد سے، امریکہ نے اب جوہری اور روایتی اسلحہ سازی کے

ساتھ ساتھ پاکستان میں جنگ و امن کے فیصلوں کو اپنے ہاتھوں میں لے لیا ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا اللَّهَ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَزِدُّوَكُمْ عَلَىٰ آعْقَابِكُمْ فَتَنَقَّلُوا حَاسِرِينَ﴾ "مومنو! اگر تم کافروں کا کہا مان لو گے تو وہ تم کو اپنے پاؤں پھیر کر (مرتا کر) دیں گے پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے" (آل عمران، ۱۳۹: ۳)۔

نوید کے اغوا کے بعد سے، پاکستان میں آنے والی تمام حکومتوں نے بے شرمی سے اُن کا آپتہ ظاہر کرنے سے انکار کیا ہے۔ یہاں تک کہ انہوں نے اسے مختصر سے عرصے کے لیے بھی اپنے بیوی بچوں سے ملنے کی اجازت نہیں دی کہ اس کے پیاروں کی تکلیف کچھ کم ہو جائے۔ تقریباً ایک دہائی مکمل ہونے کو ہے لیکن اس تمام عرصے کے دوران نوید بیٹ کے اہل خانہ، امت مسلمہ میں اس کے بھائیوں اور اُس کے دکھوں سے ہمدردی رکھنے والوں کی درخواستوں کو ان حکمرانوں نے مکمل طور پر نظر انداز کیا ہے جیسے انہوں نے سنا ہی نہیں۔ اس کے برعکس، خفیہ ایجنسیوں نے ان کے اہل خانہ کو دہمکیاں دیں کہ اگر نوید اپنی سیاسی جدوجہد سے باز نہیں آیا تو اس کو شہید کر کے اس کے جسم کو خاموشی سے کہیں دفن کر دیا جائے گا۔

آج ہم اس کے اغوا کے دسویں سال میں داخل ہو رہے ہیں۔ ہم انتھک کوشش کرتے ہوئے ان کی رہائی کا مطالبہ کرتے رہتے ہیں اور قریب یاد رکھ کر ہر مسلمان، جوان ہو یا بوڑھا، سے اس بابرکت کوشش میں حصہ لینے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ درحقیقت، نوید کا اغوا و اداروں، نیک لوگوں کے ارادے اور غدار کے ارادے، کے درمیان ٹکراؤ کی نمائندگی کرتا ہے۔

پاکستان کی مسلح افواج میں تمام عہدوں کے مخلص اور وفادار افسران کے نام

آپ کے کندھوں کو سجانے والی علامتوں کے ساتھ لکھی گئی عمدہ آیات کی تلاوت کریں۔ اپنی فوج کے اصل جنگی نظریے کو یاد رکھیں۔ اُس غدار کی کوڈیکس میں جو فانا، جموں و کشمیر میں آپ کے بھائی اور بہنوں پر کھلی چھوڑ دی گئی ہوئی ہے۔ میانمار، کشمیر، مسجد الاقصیٰ اور غزی کی پٹی میں موجود مظلوم کی مدد کے حوالے سے کی جانی والی غفلت کو دیکھیں۔

ہم آپ سے پوچھتے ہیں... کب سے پاکستان کی مسلح افواج عملی کارروائیاں کرنے والی فوج کی جگہ صرف زبان ہلانے والی فوج بن گئی؟ اسلام کے ولی، نگہبان کب سے محض واقعات کے تماشا بن گئے؟ وہ ہتھیار جو آپ کے ہاتھوں کی زینت ہیں، اگر وہ دشمن کو باز رکھنے اور اس کے خلاف استعمال نہ ہوں، تو پھر ان کا کیا فائدہ ہے؟! کیوں پاکستان کی مسلح افواج کے مسلمان شیر اپنی طاقت دنیا کے سامنے پیش نہیں کر رہے بلکہ بزدل، چور امریکا کے مفادات کے تحفظ کے لیے استعمال ہو رہے ہیں!؟

نوید بھائی ایسے شباب میں سے ایک ہیں جو اسلام کے احکام سے وفاداری، اچھے اخلاق، سچی سوچ اور ممتاز سیاست دان کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ انہوں نے ایک سچا روڈ میپ پیش کیا جو پاکستان دنیا کے تمام مسلم ممالک کے لیے خیر اور نجات لاسکتا ہے۔۔۔۔۔ یہ نبوت کے نقش قدم پر قائم خلافت راشدہ کا روڈ میپ ہے۔۔۔۔۔ لیکن بجائے اس کے کہ اُن کی عزت اور تعریف کی جاتی، آپ میں موجود کرپٹ عناصر نے انہیں اغوا کر کے نامعلوم مقام پر قید کر دیا، لاجور و لا قوتہ الا باللہ۔۔۔۔۔ لہذا ہم آپ میں موجود ہر ایک مخلص سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ بھائی نوید کی فوری رہائی اور ان کو اپنے اہل خانہ کے پاس واپس بھجوانے کے لیے متعلقہ اتھارٹیز پر دباؤ ڈالیں، تاکہ وہ ایک بار پھر منبر پر کھڑے ہو کر حزب التحریر میں موجود اپنے دوسرے بھائیوں کے ساتھ حق و سچ کی آواز بلند کریں۔

پاکستان کے سفارتی مشن کے معزز ممبروں کے لئے:

آپ پوری دنیا میں پاکستانی عوام کے کردار، وقار، تاریخ اور موجودہ صورتحال کی نمائندگی کرتے ہیں۔ نوید کی جبری گمشدگی آپ کے مادر وطن میں انصاف کی سزا کو داغدار کرتا ہے۔ ہم آپ سے التجا کرتے ہیں کہ حکومت کی طرف سے لائی جانے والی اس شرمندگی کو روکنے میں اپنا کردار ادا کریں۔

ہر مسلمان کے لئے جو امت کی شان کے ایام کو ایک بار پھر چمکتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہے،

ہر اس صحافی کے لئے، جس نے ظلم اور ناانصافی کو بے نقاب کرنے کا بیڑا اٹھایا،

ہم آپ سب کو پکارتے ہیں:

حکومت پاکستان اور اس کی فوج کے جرنیلوں پر نوید بیٹ کی رہائی کے لیے دباؤ ڈالنے کی اس مہم میں اپنا حصہ ڈالنے کے لئے آگے آئیں، اور انہیں اپنے کنبہ کے ساتھ دوبارہ ملا دیں۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَإِنِ اسْتَنْصَرُواكُم فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ﴾ "اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم

ہوگی" (الانفال، ۷۲: ۸)

#FreeNavedButt



انجینئر صالح الدین رضوانہ

ڈائریکٹر مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر